Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

# روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۶ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ ۱۰ ہجرت ۱۳۵۲ہش ۱۰ مئی ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۰۳

# سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی چند بشارتیں

## قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اِنِّيْ مُهِيْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ

سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے چند الہامات کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:-

"یہ عاجز خدا تعالیٰ کے احسانات کا شکر ادا نہیں کرسکتا کہ اس تکفیر کے وقت میں کہ ہر ایک طرف سے اس زمانہ کے علماء کی آوازیں آرہی ہیں کہ لَسْتَ مُؤْمِنًا۔ اللہ جلّ شانہٗ کی طرف سے یہ ندا ہے کہ

قُلْ اِنِّيْ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ [1]

ایک طرف حضرات مولوی صاحبان کہہ رہے ہیں کہ کسی طرح اس شخص کی بیخکنی کرو۔ اور ایک طرف الہام ہوتا ہے

يَتَرَبَّصُوْنَ عَلَيْكَ الدَّوَائِرَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السَّوْءِ [2]

اور ایک طرف وہ کوشش کر رہے ہیں کہ اس شخص کو سخت ذلیل اور رسوا کریں۔ اور ایک طرف خدا وعدہ کر رہا ہے

اِنِّيْ مُهِيْنٌ مَّنْ اَرَادَ اِهَانَتَكَ۔ اَللّٰهُ اَجْرُكَ اَللّٰهُ يُعْطِيْكَ جَلَالَكَ۔ [3]

اور ایک طرف مولوی لوگ فتوے پر فتوے لکھ رہے ہیں کہ اس شخص کی ہم عقیدگی اور پیروی سے انسان کافر ہو جاتا ہے۔ اور ایک طرف خدا تعالیٰ اپنے اس الہام پر متواتر زور دے رہا ہے۔

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ [4]

غرض یہ تمام مولوی صاحبان خدا تعالیٰ سے لڑ رہے ہیں۔ اب دیکھئے کہ فتح کس کی ہوتی ہے۔"

(نشان آسمانی صفحہ ۳۸، ۳۹ ـ بحوالہ "تذکرہ" طبع دوم صفحہ ۲۰۲، ۲۰۵)

۱ ترجمہ:- کہہ مجھے مامور کیا گیا ہے اور میں سب سے پہلے ایمان لاتا ہوں۔
۲ ترجمہ:- وہ تجھ پہ حوادث کے نزول کا انتظار کر رہے ہیں۔ بُری گردش انہی پہ پڑے گی۔
۳ ترجمہ:- جو تیری ذلّت چاہے میں اُسے ذلیل کروں گا۔ اللہ تیرا اجر ہے۔ اللہ تجھے تیرا جلال عطا کرے گا۔
۴ ترجمہ:- کہہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی اختیار کرو۔ اس طرح وہ بھی تم سے محبت کرے گا۔

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۹ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب پہلے کی نسبت بہتر ہے
لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۹ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دن بھر سردرد کی وجہ سے ناساز رہی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ احباب جماعت سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

برادرم مکرم قریشی محمد یوسف صاحب بریلوی دارالصدر ربوہ اپنی اہلیہ صاحبہ کے ہمراہ ۱۴ مئی کو امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں انکا حافظ و ناصر ہو۔ خیریت سے لے جائے اور بخیریت واپس لائے۔
(محبوب عالم خالد ایم۔ اے ناظر بیت المال)

## احباب توجہ فرمائیں

سب احباب سے درخواست ہے کہ اگر آپ کو کسی احمدی ڈاکٹر کا علم ہو جو اس وقت بیرون پاکستان میں ہے تو فوراً اس کی اطلاع ہمیں دیں۔
(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

## یومِ خلافت ـــ ۲۷ مئی بروز اتوار

### جماعتیں اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کریں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو انتقال فرمایا۔ اس سے اگلے روز ۲۷ مئی کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتخاب عمل میں آیا اور اس طرح خدا تعالیٰ کے اذن سے جماعت میں خلافت کا بابرکت نظام قائم ہوا۔

حسب سابق ۲۷ مئی کو تمام احمدی جماعتیں اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں۔ جن میں خلافت کی اہمیت و ضرورت اور اس کی برکات پر تقاریر کی جائیں۔

جلسوں کی رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

پبلشر:- مسعود احمد، پرنٹر:- سید عبدالحی، مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۰ ہجرت ۱۳۵۲ ہش

# خدا تعالےٰ کا مخفی ہاتھ

اللہ تعالیٰ کی یہ بھی ایک قدیم سنت ہے کہ اس کے بھیجے ہوئے ماموروں کی مخالفت ضرور کی جاتی ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آج کے دم تک کوئی ایک مامور بھی ایسا مبعوث نہیں ہوا جس کی مخالفت نہ کی گئی ہو اور اس کا تمسخر اڑا کر اسے اذیتیں پہنچانے کی کوشش نہ کی گئی ہو اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ (یٰس آیت ۳۱)

ہائے افسوس (انکار کی طرف مائل) بندوں پر کہ جب کبھی بھی ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے وہ اس کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگ جاتے ہیں۔

پس یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ ہر مامور من اللہ کی مخالفت ضرور ہوتی ہے جہاں سعید الفطرت لوگ اس کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ایمان لے آتے اور پیغام حق کی اشاعت میں اس کے مددگار بن جاتے ہیں وہاں تاریکی کے فرزند نہ صرف یہ کہ اسے قبول نہیں کرتے بلکہ اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو کر اس کے مشن کو ناکام بنانے کی خاطر ایڑی چوٹی کا زور لگا ڈالنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ یہ مخالفت اس کے لئے کھاد کا کام دیتی ہے۔ جتنی زیادہ مخالفت بڑھتی ہے اور ایذا رسانیوں کا سلسلہ طول پکڑتا ہے۔ حق اتنا ہی زیادہ پھیلتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ مخالفت کی آندھیوں اور ایذا رسانیوں کے طوفانوں کے دوران مامور من اللہ اور اس کے حقیقی متبعین کی تائید میں خدا تعالیٰ کا مخفی ہاتھ کام کر رہا ہوتا ہے خدا تعالیٰ حق کے مخالفوں کے کسی منصوبہ کو بھی کامیاب نہیں ہونے دیتا وہ ایسے کڑے وقتوں میں اپنی معیت اور تائید و نصرت کے ایسے درخشندہ نشان ظاہر فرماتا ہے کہ مامور من اللہ کی صداقت روز روشن کی طرح عیاں ہوتی چلی جاتی ہے سو گویا مخالفت کا بھڑکنا اور ایسے نازک حالات میں مامور من اللہ اور اس کے متبعین کی تائید میں اللہ تعالیٰ کے مخفی ہاتھ کا بروئے کار آنا مامور من اللہ کی صداقت کا ایک زبردست نشان ہوتا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی اس سنت اور اس میں پوشیدہ حکمت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"وہ مامور من اللہ کے دشمن ضرور ہوتے ہیں جو ان کو تکلیفیں اور اذیتیں دیتے ہیں، توہین کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں سعید الفطرت اپنی روشن ضمیری سے ان کی صداقت کو پا لیتے ہیں۔ پس ماموروں کے مخالفوں کا وجود بھی اس لئے ضروری ہے۔ جیسے (ہم دیکھتے ہیں) پھولوں کے ساتھ کانٹے کا وجود ہے۔ تریاق ہے تو زہریں بھی ہیں۔ یاد کوئی ہم کو کسی نبی کے زمانہ کا پتہ دے جس کے مخالف نہ ہوئے ہوں اور جنہوں نے اس کو دکاندار، ٹھگ، جھوٹا، مفتری نہ کہا ہو۔ موسیٰ علیہ السلام پر بھی افترا کر دیا یہاں تک کہ ایک پلید نے تو زنا کا اتہام لگا دیا اور ایک عورت کو پیش کر دیا۔ غرض ان (یعنی ماموروں) پر ہر قسم کے افترا کئے جاتے ہیں تا لوگ آزمائے جاویں۔ اور یہ ہرگز نہیں ہوتا کہ خدا کے لگائے ہوئے پودے ان نابکاروں کی پھونکوں سے معدوم کئے جاویں۔ یہی ایک نشان اور تمیز ہوتی ہے ان کے خدا کی طرف سے ہونے کی کہ مخالف کوشش کرتے ہیں کہ وہ نابود ہو جاویں اور وہ بڑھتے اور پھولتے ہیں۔ ہاں جو خدا کی طرف سے نہ ہو وہ آخر معدوم اور نیست و نابود ہو جاتا ہے۔ لیکن جس کو خدا نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے وہ کسی کی کوشش سے نابود نہیں ہو سکتا۔ وہ کاٹنا چاہتے ہیں اور یہ بڑھتا ہے اس سے صاف معلوم ہو سکتا ہے کہ خدا کا ہاتھ ہے جو اس کو تھامے ہوئے ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۱ و صفحہ ۱۶۲)

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مامور اور ان کے متبعین مشکلات و مصائب اور ابتلاؤں کے دوران ذرہ بھر بھی ہراساں نہیں ہوتے انہیں اپنی تائید میں خدا تعالیٰ کا مخفی ہاتھ کام کرتا نظر آ رہا ہوتا ہے وہ پوری تسلی اطمینان اور دلجمعی کے ساتھ اپنے مشن کی تکمیل میں مصروف رہتے ہیں۔ جوں جوں مخالفت زور پکڑتی ہے اس بات پر ان کا ایمان اور زیادہ پختہ ہوتا چلا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے روشن نشانوں کے ذریعہ صداقت کو ایک نئے رنگ میں ظاہر کرنے والا ہے۔ چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آ کر خود ان کے لئے ازدیادِ ایمان اور مخالفوں کے لئے حصولِ ایمان کا ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔

چونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا تھا اس لئے ضروری تھا کہ آپ کی بھی مخالفت کی جاتی چنانچہ مخالفت ہوئی اور بڑی شد و مد کے ساتھ ہوئی اور یہ مخالفت پیغام حق کی اشاعت کے سلسلہ میں کھاد کا کام دیتی چلی گئی۔ حضور علیہ السلام نے بارہا خود اس مخالفت کو دلیل صداقت کے طور پر پیش فرمایا۔ چنانچہ ۲۶ر دسمبر ۱۹۰۰ء کو نواب عماد الملک فتح نواز جنگ سید مہدی حسین صاحب بار ایٹ لاء بڑے شوق اور اخلاص سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے حضورؑ نے انہیں مخاطب کرتے ہوئے جو بصیرت افروز تقریر ارشاد فرمائی اس کے آخر میں فرمایا:۔

"اب اس وقت بھی اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ وہ اسلام کو کل ملتوں پر غالب کرے اس نے مجھے اسی مطلب کے لئے بھیجا ہے اور اسی طرح بھیجا ہے جس طرح پہلے مامور آتے رہے پس آپ میری مخالفت میں بھی بہت سی باتیں سنیں گے اور بہت قسم کے منصوبے پائیں گے لیکن میں آپ کو نصیحتاً للہ کہتا ہوں کہ آپ سوچیں اور غور کریں یہ مخالفتیں مجھے تھکا سکتی ہیں یا ان کا کچھ بھی اثر مجھ پر پڑتا ہے! ہرگز نہیں خدا تعالیٰ کا پوشیدہ ہاتھ ہے جو میرے ساتھ کام کرتا ہے ورنہ میں کیا اور میری ہستی کیا! مجھے بہت طلب کہا جاتا ہے لیکن یہ نہیں دیکھتے کہ اس فرض کے ادا کرنے میں مجھے کس قدر گالیاں سننی پڑتی ہیں مگر ان گالیوں کو جو (مخالف) دیتے ہیں اور ان تکلیفوں کو جو (وہ) پہنچاتے ہیں ایک لحظہ کے لئے بھی پرواہ یا خیال نہیں کرتا اور سچ تو یہ ہے کہ مجھے معلوم بھی نہیں ہوتا (کہ یہ لوگ کیا کہہ رہے اور کر رہے ہیں) میرا خدا میرے ساتھ ہے۔ اور اگر میں خدا کی طرف سے آیا نہ ہوتا تو میری یہ مخالفت بھی ہرگز نہ ہوتی"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۶۲ و ۱۶۳)

خدا تعالیٰ کا یہ مخفی ہاتھ آج بھی کام کر رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قائم کردہ جماعت مخالفت کی آندھیوں اور ایذا رسانیوں کے طوفانوں کے باوجود دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے اور خدا تعالیٰ اس امر کا ثبوت دیتا چلا آ رہا ہے کہ میں اپنی اس جماعت کے ساتھ ہوں۔

## اعلانِ نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء بروز جمعۃ المبارک مسجد مبارک میں امۃ الکریم صاحبہ بی ایس سی سلمہا بنت مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب بقاپوری کا نکاح ہمراہ مکرم جناب لیاقت علی خان صاحب ابن محترم حکیم یوسف علی خان صاحب مرحوم لاہور سے بعوض مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

## ولادت

۱۲ ربیع الاول ۱۳۹۳ھ مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۷۳ء اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ڈاکٹر مبارک احمد صاحب بقاپوری کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام مشکور احمد رکھا گیا ہے۔ احباب کرام نومولود کو لمبی عمر عطا ہونے اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

# ہالینڈ میں تبلیغ اسلام

## مختلف سوسائٹیوں میں تقاریر، تبلیغی دورے، مشن ہاؤس میں وفود کی آمد اور ہفتہ وار مجالس
## انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں، پریس میں مشن کی سرگرمیوں کا تذکرہ

مکرم مولوی عبدالحکیم صاحب اکمل انچارج ہالینڈ مشن

(۲)

### مشن ہاؤس میں وفود کی آمد

بعض تنظیموں، سکولوں اور کالجوں کی طرف سے وفود مسجد بھجوائے جاتے ہیں تا مسجد کو دیکھیں اور دیگر معلومات اسلام پر حاصل کریں۔ اس عرصہ میں بفضلہ تعالیٰ ہالینڈ کے باشندوں کے گروپ مشن ہاؤس میں آئے بلکہ ہالینڈ میں آنے والے بعض مسلمانوں کے وفود بھی مسجد آتے رہے تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۔ ہیگ شہر کے ہائی سکول کا ایک گروپ اپنے دینیات کے استاد کی نگرانی میں مسجد آیا۔ خاکسار نے ایک گھنٹہ تک تقریر کرکے اسلام پر معلومات بہم پہنچائیں بعد ازاں سوالات کا موقع دیا گیا اور جملہ سوالات کا جواب دیا نیز طلبہ نے بعد میں کتب خریدیں۔

۲۔ روٹرڈیم شہر کے ایک ہسپتال میں کام کرنے والی نرسوں کا ایک گروپ پادری صاحب اور ان کے انچارج کی معیت میں مسجد آیا۔ خاکسار نے ان کے سامنے پون گھنٹہ تک تقریر کی اور بعد میں تمام سوالوں کا جواب دیا نیز کتب پیش کی گئیں جو بعض نے خریدیں۔

۳۔ جرمنی سے رخصتوں پر آئے ہوئے کالج کے طلبہ کا ایک گروپ ہیگ کے سیاحوں کی معلومات کے مرکز کے ذریعہ مسجد پہنچا۔ خاکسار نے انہیں اسلام اور احمدیت پر معلومات بہم پہنچائیں اور جرمنی میں اپنی مساجد کا پتہ دیا نیز جرمن زبان میں شائع شدہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا مضمون "میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں" مطالعہ کے لئے دیا۔ جملہ طلبہ کی کافی سے ضیافت کی گئی۔

۴۔ سیکنڈری سکول لائیڈن کا ایک گروپ اپنے دینیات کے استاد کی نگرانی میں مسجد پہنچا۔ خاکسار نے انہیں تقریر کے ذریعہ اسلام پر معلومات بہم پہنچائیں اور بعد ازاں جملہ سوالات کا جواب دیا۔ انہیں مسجد دکھائی گئی اور لٹریچر پیش کیا گیا۔

۵۔ [illegible] شہر سے ایک ہسپتال کی نرسوں کا ایک گروپ اپنے پادری صاحب اور انچارج کی نگرانی میں مسجد آیا۔ خاکسار نے انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی، قرآن کریم کے غیر محرف و مبدل ہونے اور تعلیمات اسلامیہ کی خوبی سے تقریر کرکے آگاہ کیا اور جملہ سوالات کا جواب دیا اور لٹریچر پیش کیا۔

۶۔ ہالینڈ کے ڈاک خانہ میں ٹریننگ کے لئے آئے ہوئے مصری مسلمانوں کے دو گروپ مسجد آئے۔ ان کو مسجد میں خوش آمدید کہا گیا اور کافی اور بسکٹ سے ضیافت کی گئی اور اس ملک میں اسلامی نمونہ بننے کی تلقین کی گئی نیز انہوں نے ہمارے ساتھ نماز جمعہ ادا کی۔

### دیگر پروگراموں میں شرکت

ہالینڈ میں دوسری تنظیموں اور اداروں کی طرف سے ان کے اجتماعات میں خصوصیت کی دعوت ملنے پر وہاں حاضر ہوکر لوگوں سے تعارف حاصل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں حسب ذیل دو پروگراموں میں شامل ہونے کا موقع ملا

### کونسل صاحب کویت کی طرف سے دعوت

جناب کونسل صاحب کویت کی طرف سے ایک دعوت کا اہتمام کیا گیا جس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا۔ چنانچہ خاکسار نے حاضر ہوکر بہت سے ملکوں کے سفراء سے تعارف حاصل کیا۔ کونسل صاحب نے اپنے خاص مہمانوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے امام مسجد ہیگ کو بھی خوش آمدید کہا اس طرح حاضرین سے تعارف ہونے میں آسانی ہوئی جو خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔ اس میں امام مسجد ہیگ کا بھی ذکر تھا

### پاکستانی سفارتخانہ کی دعوت میں شرکت

محترم مکرم جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو الوداع کہتے ہوئے سفارتخانہ پاکستان نے ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ اس میں خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا۔ چنانچہ خاکسار نے حاضر ہوکر بہت سے چیدہ چیدہ احباب سے ملاقات کرنے کے علاوہ ہالینڈ کے وزیر اعظم سے بھی تعارف حاصل کیا۔

### مشن ہاؤس میں پروگرام

مشن میں ہفتہ وار مجالس باقاعدگی سے ہوتی رہیں جہاں ممبران جماعت کے علاوہ بھی بعض دوست شرکت کرتے رہے۔ نماز ظہر کی ادائیگی کے بعد خاکسار قرآن کریم کا درس دیتا رہا۔ احباب جماعت جو حاضر ہو سکتے ہیں ہفتہ کے روز مسجد آتے ہیں اور بعض کاموں میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔

ان ہفتہ وار مجالس میں محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ بھی بعض اوقات تشریف لاکر اپنے ایمان افروز اور قیمتی خیالات سے ہمیں مستفیض فرماتے رہے چنانچہ ایک مجلس میں آپ نے اپنا ایک مضمون پڑھ کر سنایا اور دوسری مجلس میں جب کہ آپ پاکستان سے ہوکر آئے تھے حاضرین کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خیر و عافیت اور دینی مصروفیات سے مطلع فرمایا نیز جلسہ سالانہ کے مختصر حالات بیان فرمائے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

### الوداعی دعوت

محترم جناب چوہدری صاحب موصوف کے بین الاقوامی عدالت سے پندرہ سال کامیابی کے ساتھ خدمت کرنے کے بعد رخصت ہونے پر جماعت کی طرف سے ایک الوداعی دعوت دی گئی جماعت کے ممبران دور دور سے پہنچے اور خوب رونق ہوئی۔ علاوہ ازیں بعض غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر ہالینڈ میں انڈونیشین مسلمانوں کے لیڈر [illegible] بھی حاضر ہوئے اور انہوں نے محترم جناب چوہدری صاحب موصوف کی اس امداد کا شکریہ ادا کیا جس کے نتیجہ میں انہیں ان کے عارضی کیمپ میں حکومت کی طرف سے ایک مسجد کردی گئی تھی جو کیمپ کے ختم ہونے پر باقی نہ رکھی گئی۔ جملہ حاضرین سے ضیافت کی گئی۔

### عیدین

عید الفطر اور عید الاضحیٰ مشن ہاؤس میں نمایاں کامیابی کے ساتھ منائی گئیں احباب جماعت کے علاوہ بہت سے دیگر مسلمان بھائیوں نے آکر ہمارے ساتھ عید منائی اور نماز عید ادا کی۔ چنانچہ ترک، مراکشی، شامی، انڈونیشین، سورینامی، پاکستانی، ہندوستانی وغیرہ مسلمان بھائی شریک ہوئے۔ نیز بہت سے غیر مسلم احباب بھی اس موقع پر حاضر ہوئے۔ عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد خطبہ عید مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بالقابہ نے دیا۔ جو ہم سب کے لئے ایمان افروز ثابت ہوا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے عید پر پیغامات موصول ہوئے جو ڈچ زبان میں ترجمہ کرکے جماعت کو سنائے گئے۔ ان کی تفصیلی رپورٹ عیدین کی علیحدہ رپورٹوں میں شائع ہو چکی ہے۔ دونوں مواقع پر نماز کی ادائیگی کے بعد جملہ حاضرین کو دعوت چائے پیش کی گئی اور دوپہر کو چیدہ چیدہ حضرات کو کھانا پیش کیا۔ دعوت کے جملہ انتظامات لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے ذمہ تھے جو انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دئے جزاہن اللہ احسن الجزاء

### لجنہ اماء اللہ ہالینڈ کے اجلاس

ہر ماہ باقاعدگی سے لجنہ اماء اللہ کے اجلاس ہیگ میں ایک بار ہوتے رہے اس موقع پر بچوں کی تعلیمی کلاس کا بھی انتظام کیا جاتا رہا۔ ہیگ اور اس کے مضافات سے ممبرات اور غیر ممبرات مستورات بچوں کو لیکر حاضر ہوتی رہیں۔ یہ پروگرام [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah



ہوتا ہے اور بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب ہے ان کے ساتھ آنے والے مردوں کو خاکسار [illegible] کرتا رہا۔ نماز جمعہ رجو باقاعدگی سے مسجد میں ہوتی ہے اس میں ممبران کوشش کر کے اپنے کام سے فراغت حاصل کر کے شامل ہوتے رہے اس کے علاوہ اس موقع پر دو مصری مسلمانوں کے گرد لیس بعض ترک اور سورینامی مسلمان بھائی بھی شرکت کرتے رہے بعض اوقات غیر مسلم حضرات بھی آکر نماز میں شامل ہوئے اور نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر اپنی معلومات میں اضافہ کیا۔

## زائرین کی آمد

اس عرصہ میں بہت سے زائرین مسجد آتے رہے جن کو مطلوبہ معلومات مہیا کی جاتی رہیں مسجد دکھائی جاتی رہی اور لٹریچر پیش کیا جاتا رہا۔ نیز کافی بسکٹ اور کیک چائے وغیرہ سے ضیافت کی جاتی رہی۔ زائرین میں ورلڈ کانگریس آف فیتھس کے صدر اور ان کی اہلیہ۔ ہالینڈ ترکی سوسائٹی کے سیکرٹری ترک۔ مراکش اور انڈونیشین مسلمانوں کے امام سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء مصری انجینیرز اور پاکستانی نارتھ چرچوں کے بعض پادری اور سکول کے اساتذہ بیرونی ملکوں کے سیاح سب سب شامل تھے۔ ہالینڈ یونیورسٹی نائمیگن کی ایک آخری کلاس کے طالب علم مسجد آئے جو غانا میں جماعت احمدیہ کے کام پر ایک مقالہ لکھ رہے تھے۔ چنانچہ ان کی ہر ممکن مدد کی گئی۔ تین پراٹسٹنٹ عیسائی پادری اور ایک کیتھولک پریسٹ بھی مسجد آئے سب کی کافی چائے اور بسکٹ کیک وغیرہ سے ضیافت کی گئی۔

مصر کے دو مسلمان انجینیرز نے خاکسار کے ساتھ ایک گھنٹہ تک جماعت احمدیہ کے بارہ میں تبادلہ خیالات کیا۔ بحث کا موضوع آیت خاتم النبیین اور وفات مسیح کے مسئلے رہے بفضلہ تعالیٰ اپنا نقطہ نظر کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا جس کا اچھا اثر قائم ہوا آخر میں خاکسار نے ان کو کتب کا ایک سیٹ پیش کیا۔

## ملاقات

خاکسار نے جناب سفیر صاحب پاکستان سے وقت حاصل کر کے ان سے سفارت خانہ میں ملاقات کی اور تعارف حاصل کیا نیز ان کی خدمت میں دیباچہ قرآن کریم انگریزی پیش کیا جو انہوں نے بڑے شوق سے قبول فرمایا اور مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا

ایک پاکستانی مسلمان نے خاکسار کو سورینام میں اپنے گھر بلایا تاکہ ان کے پاس آنے والے ہندو اور عیسائی فرقہ کے پادریوں سے گفتگو کی جا سکے چنانچہ خاکسار وقت مقررہ پر حاضر ہو گیا لیکن پادری صاحبان حاضر نہ ہوئے البتہ خاکسار نے حاضرین کو اسلام کی تعلیم اور جماعت احمدیہ کے تبلیغی پروگرام سے مطلع کیا اور رات کے بارہ بجے واپس پہنچا

## دورہ

ہالینڈ کے شمالی علاقہ کے بعض شہروں کا دورہ کیا گیا اور اپنے ممبران سے ان کے گھروں پر جا کر ملاقاتیں کی گئیں ان کی مجالس میں ذکر اسلام اور جماعت احمدیہ کے کام پر معلومات بہم پہنچائیں اور چندہ وصول کیا۔ [illegible] شہر میں ایک ممبر کے گھر پر رات بسر کرنے کے بعد دوسرے دن واپس مشن ہاؤس پہنچ گیا۔

## قیدیوں سے ملاقات

ہیگ کے قید خانہ کے ڈائریکٹر کی خواہش پر خاکسار دوبارہ قید خانہ گیا اور قیدیوں سے ملاقات کی انہیں صبر شکر کے ساتھ اپنا وقت گزارنے اور اپنے اندر اصلاحی تبدیلی پیدا کرنے کی تلقین کی نیز فارسی اور انگریزی اور اردو زبان میں لٹریچر پیش کیا ان میں سے ایک قیدی کے لئے لندن فون کر کے اس کی اہلیہ کی خیریت معلوم کر کے اسے مطلع کیا۔

## پریس میں تذکرہ

اس عرصہ میں خاکسار کا ایک مضمون ایک رسالہ میں مسجد کی تصویر کے ساتھ شائع ہوا۔ نیز رمضان المبارک عید الفطر عید الاضحیٰ اور مشن میں الوداعی دعوت کی خبریں اخبارات میں شائع ہوتی رہیں۔ ایک رسالہ نے ہمارے لٹریچر کی فہرست اور ڈچ ترجمہ قرآن کریم پر ایک نوٹ شائع کیا۔ جس کے نتیجہ میں بہت سی کتب فروخت ہوئیں اور اسلام سے دلچسپی کے خطوط موصول ہوئے۔

## ماہنامہ الاسلام

بفضلہ تعالیٰ ہالینڈ میں اسلامی مضامین پر مشتمل ہمارا رسالہ "الاسلام" باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ جس سے احباب جماعت کے علاوہ بہت سے دوسرے مسلم و غیر مسلم حضرات استفادہ کرتے رہے۔ لائبریریوں اور مطالعہ گاہوں کے [illegible] میں بھجوایا جاتا رہا۔

اس رسالہ میں مضامین کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و عافیت اور حضور کی دینی مصروفیات کو بھی شائع کر کے ممبران تک پہنچایا جاتا رہا جو ان کی تسلی کا باعث ہوتا رہا۔ اسی طرح ربوہ کے چیدہ چیدہ حالات بھی دیئے جاتے رہے نیز ہالینڈ مشن کی تبلیغی مساعی کی مکمل رپورٹ شائع کی جاتی رہی اور یورپین مشنز میں ہونے والے اہم واقعات کا ذکر کیا جاتا رہا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارا یہ رسالہ یہاں اچھا مقبول ہو رہا ہے۔ ہالینڈ اور یورپ کے ممالک میں بھجوانے کے علاوہ سورینام۔ انڈونیشیا۔ افریقہ اور جنوبی امریکہ تک بھجوایا جاتا ہے۔ اس سال بفضلہ تعالیٰ عظیم ملک چین کے دار الخلافہ پیکنگ سے بھی اس کو مطالبہ آیا ہے چنانچہ اب وہاں بھی جا رہا ہے جہاں ایک لائبریری میں رکھا جاتا ہے۔

## لٹریچر کی اشاعت

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں کے لوگوں کے دلوں میں دن بدن اسلام کے متعلق دلچسپی بڑھتی جا رہی ہے چنانچہ بہت سے خطوط آ رہے ہیں جن میں لٹریچر بھجوانے کا تحریر ہوتا ہے۔

اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا خاصہ لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا گیا۔ بعض احباب خطوط کے ذریعہ اسلام و احمدیت کے متعلق سوالات ارسال کرتے رہے جن کے جواب میں خطوط بھجوانے کے علاوہ کتب بھی ارسال کی جاتی رہی ہیں۔

## درخواست دعا

آخر میں احباب جماعت اور بزرگان کرام کی خدمت میں خاکسار کی عاجزانہ درخواست ہے کہ ہالینڈ مشن کے لئے خاص طور پر درد دل سے دعا فرمادیں کہ اللہ جل شانہ ہماری کوتاہیوں اور کمزوریوں کو درگزر فرماتا ہوا ہماری حقیر مساعی میں برکت بخشے اور یہاں کی سعید روحوں کو جلد از جلد حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق عطا فرمائے تا اللہ اور اس کے رسول سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ و المجتبیٰ خاتم النبیین سید المرسلین کا نام بلند ہو اور اسلامی تعلیمات کے ذریعہ دنیا میں امن امان قائم ہو۔ آمین۔

*

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں!

# درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی کی آنکھ کا اپریشن لیڈی ریڈنگ ہسپتال لاہور میں ہونے والا ہے احباب سے اپریشن کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے (عبد الغفور [illegible])

۲۔ خاکسار کے برادر بھائی مکرم چوہدری شہباز خان صاحب چند یوم تک کاروبار کے سلسلہ میں بیرون پاکستان جا رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب کرے اور بخیریت واپس لائے۔
(چوہدری اعجاز احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ [illegible] ضلع سیالکوٹ)

۳۔ عزیزم محمود احمد صاحب چیمہ چک ۱۰۸ فتح بہاولپور کا لڑکا گزشتہ کئی ماہ سے بیمار ہے۔ دن میں کئی بار حالت خراب ہو جاتی ہے باوجود کافی علاج کے ابھی تک صحت کی کوئی صورت نہیں ہوئی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت کاملہ عطا کرے۔
(محمود احمد [illegible] ٹنڈو محمد خان۔ سندھ)

۴۔ خاکسار کے کان میں دو سال سے تکلیف ہے۔ اور آواز کم سنائی دیتی ہے اس کے ساتھ خاکسار کو پیٹ کی بھی بیماری اور کمزوری بھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا فرمائے (قریشی محمد احمد طاہر [illegible])

۵۔ خاکسار کے سر میں عرصہ دس دن سے سخت درد ہے سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے نیز میری اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار چلی آتی ہے اسباب بہت لاغر اور کمزور ہو چکی ہے سب احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔
(سلطان محمد خان احمدی [illegible])

۶۔ مکرم حاجی نور محمد صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے علیل رہتے ہیں۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں
(قریشی عبد الرحمٰن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سکھر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مرکزی امتحانات

امسال ۱۹۷۳ء کے مرکزی امتحانات خدام الاحمدیہ حسب ذیل ترتیب سے منعقد ہو رہے ہیں

ضلع لاہور : ۲۴ جون ۱۹۷۳ء

دیگر اضلاع ۲۹ جولائی ۱۹۷۳ء

قائدین۔ مرکزی امتحانات کا کام شروع کر دیں مرکزی شعبہ تعلیم سے نصاب کی کتب حسب ضرورت بذریعہ وی۔ پی منگوائی جا سکتی ہیں۔

(مہتمم تعلیم)

---

# اطفال الاحمدیہ کے سالانہ امتحانات قریب آ گئے

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال اطفال کے چار سالانہ امتحانات ہوتے ہیں امسال یہ امتحانات ۲۵ مئی بروز جمعۃ المبارک منعقد ہوں گے بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ

۱۔ امتحانات کی تیاری کی رفتار تیز کر دیں۔

۲۔ سب بچوں کو کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل کریں۔

۳۔ پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مرکز کو آگاہ کریں۔

نیز اس کے علاوہ مورخہ ۷ مئی سے ۱۷ مئی تک عشرہ تیاری امتحانات منایا جا رہا ہے یہ عشرہ پوری محنت اور مستعدی سے منایا جائے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

---

# طبیہ کالج ربوہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے کہ ربوہ میں عرصہ چار سال سے طبیہ کالج جاری ہے جس میں طب قدیم کے ساتھ ساتھ طب جدید کی تعلیم کا انتظام ہے یہ کالج حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہے۔

چار سال کے کورس کے بعد طلبار کو فاضل الطب والجراحت کی ڈگری ملتی ہے میٹرک پاس طلبار کو داخل کیا جاتا ہے جو والدین اپنے بچوں کو طب کی تعلیم دلوانا چاہتے ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ کالج ہذا سے رابطہ قائم کریں تاکہ ان کی رہنمائی کی جا سکے۔

(وائس پرنسپل)

---

# امتحان ناصرات الاحمدیہ

سال رواں کا ناصرات الاحمدیہ کا پہلا امتحان انشاء اللہ ۳ جون بروز اتوار ہوگا ناصرات کی تمام عہدیدار پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)


**نکسیر**

جن کو عرصہ سے نکسیر خواہ کسی وجہ سے ہو
EPISTAXIS CURE
اینٹی نکسیر کیور مجرب اور مستقل علاج ہے -/۱۰
کیور ہومیو ہیلتھ کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی
ڈاکٹر احمد ہومیوپیتھک کمپنی ربوہ فون ۶۶۹ / ۶۰۷

**روپ نکھار**

چہرہ کے داغوں، کیل، مہاسوں، چھائیوں کو صاف کرنے کے بعد رنگت کو نکھارتا ہے اور عجب صورتی پیدا کرتا ہے خرید فرمائیے ۲/۵۰
افضل برادرز گولبازار ربوہ ہلال دار الخیر رحمت بازار ربوہ
تیار کردہ شاہ نور فارمیسی شکار پور سندھ

**مٹی کھانے کی عادت**

اور تمام کمزوریاں دور کرنے کے لئے بہترین اکسیر
جونیئر فارمولا
**پیوریٹی ٹانک** قیمت -/۳ ، -/۱
شاہ ہومیوپیتھک سٹور نزد بنک مارکیٹ ربوہ

**گولڈن ماسکیٹو کریم**

مچھروں سے بچاؤ کے لئے -/۲۵/۱
المنار دواخانہ ربوہ

قائدین مجالس کو چاہیئے کہ مارچ کی رپورٹیں جلد ارسال کریں (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)


# عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرۃ ربوہ

(۴)

| | | | |
|---|---|---|---|
| مراتب علی صاحب | کراچی | ۵۰/۰۰ | روپے |
| بشیر احمد صاحب | " | ۲۲/۰۰ | " |
| شیخ رفیع الدین احمد صاحب | " | ۱۱/۸۰ | " |
| سید عبدالکریم صاحب | " | ۹/۰۰ | " |
| سید علی احمد صاحب طارق | " | ۲۵/۰۰ | " |
| میجر شمیم احمد صاحب | " | ۱۵/۰۰ | " |
| سید ارتضیٰ علی صاحب | " | ۶۰/۰۰ | " |
| چوہدری مبشر احمد صاحب | " | ۲۰/۰۰ | " |
| جمال الدین صاحب | " | ۹/۰۰ | " |
| چوہدری بشیر احمد صاحب | " | ۱۱/۰۰ | " |
| شیخ انوار رسول صاحب | " | ۱۵/۰۰ | " |
| محمد مسعود قریشی صاحب | " | ۵۰/۰۰ | " |
| چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب | " | ۲۰/۰۰ | " |
| ملک عبدالباسط صاحب | " | ۱/۰۰ | " |
| نعیم احمد صاحب وسیم | " | ۴/۵۰ | " |
| ملک خالق داد خان صاحب | " | ۲/۰۰ | " |
| سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب | " | ۱۰/۰۰ | " |
| محمد ابراہیم صاحب بھاگلپوری | " | ۱/۸۰ | " |
| نذر محمد حاجی لطیف صاحب | " | ۲۵/۰۰ | " |
| مرزا عبدالرحمٰن صاحب | " | ۲/۰۰ | " |
| چوہدری عبدالمجید صاحب | " | ۱/۰۰ | " |
| ملک صفدر علی صاحب | " | ۱۲/۰۰ | " |
| مولوی صدر الدین صاحب کھوکھر | " | ۶/۰۰ | " |
| بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب | " | ۵۰/۰۰ | " |
| " لفٹیننٹ کمانڈر محمد اسلم صاحب | " | ۲۰/۰۰ | " |
| بدر النساء صاحبہ | " | ۲۲/۵۰ | " |
| زکیہ خاتون صاحبہ | " | ۱۰/۰۰ | " |
| شہناز نصیر صاحبہ | " | ۲/۰۰ | " |
| ڈاکٹر مسز آصفہ نعیم خان صاحبہ | " | ۱۳۰/۰۰ | " |
| حمیدہ بیگم کھوکھر صاحبہ | " | ۲/۰۰ | " |
| امۃ الباری نعیم صاحبہ | " | ۲۵/۰۰ | " |
| مولوی برکت اللہ صاحب محمود مربی | ملتان | ۵/۰۰ | " |
| چوہدری منور احمد صاحب کاہلوں | " | ۱۵/۰۰ | " |
| راجہ منیر احمد صاحب | وہاڑی | ۵۰/۰۰ | " |
| عطاء حسین شاہ صاحب | لائل پور | ۳۱/۰۰ | " |
| ناظر علی خان صاحب | چک ۶۰/ر ب ضلع لائل پور | ۱۵/۰۰ | " |
| (از طرف اہلیہ مرحومہ) | " | | " |
| عنایت اللہ صاحب | چک ۲۸۷/ر ج ب | ۵/۰۰ | " |
| ظفر اللہ صاحب | سیالکوٹ | ۱/۰۰ | " |
| شیخ محمد یعقوب صاحب | " | ۵/۰۰ | " |
| چوہدری عنایت علی صاحب | گوجرہ ضلع سیالکوٹ | ۱۰/۰۰ | " |
| مسعودہ بیگم صاحبہ | چک ۱۳۷/۹-ایل ضلع ساہیوال | ۵/۰۰ | " |
| چوہدری سردار محمد | چک ۳۲/۲-ایل اوکاڑہ | ۲۰/۰۰ | " |
| بیگم صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب بہاولنگر | | ۱۰/۰۰ | " |
| چوہدری غلام حیدر صاحب | چک ۵۶/۹-ایم ضلع بہاولنگر | ۲۰/۰۰ | " |

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی المناک رحلت پر

# تعزیتی قراردادیں

### محترم میر صاحب مرحوم نے محبت و اخلاص اور خدمت و جانفشانی کا عظیم نمونہ قائم کیا

**اساتذہ و طلباء طلبہ کالج ربوہ**

کلیۃ الطلبہ جامعۃ الاحمدیہ ربوہ کے اساتذہ اور طلباء کا یہ اجلاس محترم سید داؤد احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور بارگاہ رب العزت میں دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور ہر لحظہ آپ کے درجات کو بلند کرتا رہے۔

محترم سید داؤد احمد صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلیل القدر صحابی سلسلہ کے عظیم خادم اور عظیم عالم حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے فرزند اکبر اور حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے بھتیجے تھے۔ حضرت مصلح موعودؓ کی دامادی کا شرف حاصل تھا۔ اپنے والد رضی اللہ عنہ کے خصائل حمیدہ اور صفات جلیلہ کے بہترین نمونہ تھے۔

آپ نے اپنی مختصر زندگی نہایت فعال رنگ میں گزاری ہے۔ سلسلہ کی طرف سے گوناگوں ذمہ داریاں آپ کے سپرد تھیں۔ بیک وقت آپ پرنسپل جامعہ احمدیہ، ناظر خدمت درویشاں، افسر جلسہ سالانہ اور نگران دارالاقامۃ النصرۃ کے عہدوں پر فائز تھے [illegible] کے [illegible] بھی تھے۔ دو سال تک نوجوانان احمدیت کی راہنمائی کا فرض بھی آپ نے ادا کیا یعنی آپ صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ رہے۔ ان سب ذمہ داریوں کو نہ صرف آپ نے احسن رنگ میں ادا کیا بلکہ اپنے بعد میں آنے والوں کے لئے خدمت، محبت، جانفشانی، اخلاص اور جوش و ولولہ کا عظیم نمونہ باقی چھوڑا۔

کلیۃ الطلبہ کا قیام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کے ماتحت محترم میر داؤد احمد صاحب مرحوم کی نگرانی میں ہی عمل میں آیا۔ آپ نے اس سلسلہ میں انتھک محنت کی اپنے وقت کو صرف کیا۔ آپ کی قربانیوں اور کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ آج یہ ادارہ ملک و قوم کی خدمت کرنے کے قابل ہو چکا ہے۔ اخلاق فاضلہ کے اعلیٰ نمونہ، خدمت دینیہ کے پیکر، بہترین انتظامی صلاحیتوں کے مالک، اخلاص، توکل اور اطاعت کے مجسمہ اور نہایت مجاہدانہ رنگ میں اپنی زندگی گزارنے والے خادم کی وفات جماعت کے لئے ایک عظیم صدمہ ہے۔ آپ کی وفات کی وجہ سے ایک ایسا خلا پیدا ہو گیا ہے جو بظاہر پُر ہونا مشکل ہے۔ ہم سب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، مرحوم کی بیگم محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ، آپ کے اکلوتے بیٹے عزیزم سلیمان احمد سلمہ اللہ تعالیٰ، آپ کی تینوں دختران، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا، آپ کے برادران محترم سید مسعود احمد صاحب، محترم سید محمود احمد صاحب ناصر، آپ کی ہمشیرگان، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور خاندان حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کے دیگر تمام افراد سے انتہائی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان کے اہل و عیال کا خود کفیل اور حافظ و ناصر ہو۔ آمین

(ہم ہیں اساتذہ و طلباء طلبہ کالج ربوہ)

**مجلس صحت ربوہ**

مجلس صحت کا یہ ہنگامی اجلاس محترم سید میر داؤد احمد صاحب کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔

آپ کا وجود باجود آسمان احمدیت کا ایک درخشندہ ستارہ تھا جس کی ضیاء سے بہتوں نے استفادہ کیا۔ آپ کا وجود ایک ایسا درخت تھا جس کی ٹھنڈی اور میٹھی چھاؤں میں کتنی ہی بے آسرا امن و چین کی پرسکون زندگی بسر کرتے ہوئے احساس تک نہ کرتی تھیں کہ وہ بیوہ ہیں۔ کتنے ہی یتیموں پر وہ مشفق باپ کی طرح سایہ کئے رہے۔ آپ کے سینہ میں ایک دل تھا جو سینکڑوں ہزاروں نہیں لاکھوں کا غم اپنے اندر رکھتا تھا۔ باوجود شدید بیماری کے اسلام کی خدمت میں ہر آن کمربستہ رہے۔ جامعہ احمدیہ جیسے عظیم الشان ادارے کو اپنے خون جگر سے سینچنے والا وہ عظیم المرتبت وجود جس نے طلباء کو اپنے پروں تلے اس طرح پروان چڑھایا کہ وہ بلند پرواز شہید بنے۔ درویشان کرام کے آرام و آسائش کا خیال رکھنے، جلسہ سالانہ پر آنے والے ہزاروں ہزار احباب کی ہر سہولت اور آرام مہیا کرنے کے لئے جان توڑ کوشش کرنے والی یہ شخصیت مجلس صحت کو بھی لگا ہے اپنے مفید مشوروں اور تجاویز سے نوازنے والا یہ پیارا انسان اور مجلس صحت کے پروگراموں میں جامعہ احمدیہ کی شمولیت اور نمایاں کامیابی پر بے انتہا خوش ہونے والا اور بجا فخر کرنے والا یہ جواں مرد بڑی بڑی مشکلات کے سامنے عزم و ہمت کی یہ آہنی دیوار، ہر ملنے والے کے لئے ایک ہنستا مسکراتا محبت بھرا چہرہ، خلیفہ وقت کا خادم، جاں نثاری و اطاعت گزاری کا مجسمہ، شمع خلافت کا یہ پروانہ مورخہ ۲۷ اپریل صبح ایک بج کر ۳۵ منٹ پر اس شمع پر فدا ہو کر اپنے پیارے رفیق اعلیٰ سے جا ملا۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

ہم ممبران مجلس صحت اس جانکاہ صدمہ پر از حد غمگین ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ، خاندان حضرت مسیح موعود، خاندان میر محمد اسحٰق صاحب بالخصوص حضرت میر صاحب کی زوجہ محترمہ، آپ کے صاحبزادے عزیز سید محمد سلیمان احمد اور صاحبزادیوں اور آپ کے برادران و ہمشیرگان اور طلباء جامعہ احمدیہ و اساتذہ سے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ محترم میر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور ہم سب کو میر صاحب کی طرح بڑھ چڑھ کر قربانیوں کے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جانفشانی اور محنت اور جاں نثاری سے اسلام اور احمدیت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(ہم ہیں ممبران مجلس صحت ربوہ)

## تعلیم الاسلام کالج ربوہ، داخلہ ایم ایس سی طبعیات

ایم ایس سی طبعیات (سال اول) میں داخلہ کے لئے درخواستیں مقررہ فارموں پر جو کہ کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں، وصول کرنے کی آخری تاریخ ۱۳ مئی ۱۹۷۳ء ہے۔ انٹرویو اور طبعی رجحان کا تحریری امتحان (APTITUDE TEST) ۱۴ مئی ۱۹۷۳ء کو نو بجے نیو کیمپس میں ہو گا۔

ایم ایس سی طبعیات کی کلاسیں نئے بلاک میں ہوتی ہیں جو لیبارٹری اور لائبریری جدید ترین آلات اور قیمتی کتب سے مزین ہیں۔ مستحق اور ہونہار طلباء کے لئے فیس میں رعایت اور وظائف کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ مندرجہ ذیل مضامین کی تدریس کا خاص انتظام ہے۔

۱۔ ایڈوانسڈ الیکٹرونکس ۲۔ سالڈ سٹیٹ فزکس
۳۔ نظریاتی طبعیات ۴۔ مرکزائی طبعیات
۵۔ تحقیقی مقالہ جات۔ i۔ الیکٹرانکس ii۔ مرکزائی طبعیات۔

(پرنسپل)

## داخلہ ایم اے عربی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایم اے عربی کلاس میں داخلہ مورخہ ۱۲ مئی ۷۳ء سے شروع ہو گا۔ اور دس دن تک بغیر لیٹ فیس جاری رہے گا۔

مستحق اور قابل طلباء و طالبات کو میاں عطاء اللہ میرٹ سکالرشپ دیا جائے گا۔ جو بشرط محنت و عمدہ کارکردگی دو سال جاری رہے گا۔

طالبات کے لئے تدریس کا بالکل الگ انتظام ہے اور رہائش کے لئے جامعہ نصرت [illegible] خواتین ربوہ میں عمدہ انتظام موجود ہے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا ایم اے عربی کے نتائج کا گزشتہ سالوں میں ریکارڈ خدا تعالیٰ کے فضل سے شاندار ہے۔ طلبہ و طالبات یونیورسٹی میں پوزیشن بھی لیتے رہے ہیں۔ اور ماحول نہایت پرسکون ہے۔

فارم داخلہ و پراسپکٹس دفتر کالج سے طلب کریں۔

محمد علی چوہدری
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ